# قیام پاکستان کے مقاصد اور آزادی کے تقاضے

قاری عبدالرزاق ظہیر
پتوکی

احمدہ واصلی علی رسولہ الکریم اعوذباللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الذین اذا مکنھم فی الارض اقاموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وامروا بالمعروف ونھوا عن المنکر

کس قدر ناہموار ہے ترتیب گلستان آجکل
گل کہیں غنچہ کہیں قطرہ کہیں شبنم کہیں
دل و جگر سے ٹپکتی ہیں لہو کی بوندیں
یہ اور بات ہے کہ ہم مسکرائے جاتے ہیں

قارئین احتشام: یہ ملک پاکستان نہ کسی وڈیرے کی وراثت میں آیا ہے نہ کسی خانزادے کو جہیز میں ملا ہے۔ بلکہ وطن عزیز کی تخلیق کیلئے لاکھوں نوجوانوں نے اپنی جوانیاں نچھاور کیں ماؤں اور بہنوں کی عصمتوں کے تقدس کو پامال کیا گیا۔ معصوم بچوں نے نیزوں کی انیوں پہ رقص کیا۔ ان ساری قربانیوں کا قصد وحید اسلام عملی نفاذ تھا۔

لیکن وڈیروں اور لٹیروں نے اسلام کو صرف اقتدار کی سیڑھی کے طور پر استعمال کیا اور اس بات کو بھول گئے کہ کوئی قوم وجود اس وقت تک اپنا وجود قائم نہیں رکھ سکتی جب تلک اپنی مقصد کی محافظ نہ ہو۔ قوم سہانے جب مقصد آزادی کو فراموش کیا تو: فارسلنا علیھم سیل العرم کے پیغام سے تباہ کردی گئی۔

سزا کے طور پر مشرقی پاکستان ہم سے چھن گیا لیکن ان بے شرموں کو پھر بھی حیاء نہ آئی اور آج حالت یہ ہے کہ پاکستانی زمین اقتصادی اعتبار سے سونا اگلنے والی ہے۔ لیکن پھر بھی یہ کاسۂ گدائی لیکر بھیک مانگ رہے ہیں۔ وجہ کیا ہے پورے ملک کی معیشت پر چند جاگیرداروں کا قبضہ ہے۔ سیاستدانوں نے قرضے لےلیکر ملک کا ستیاناس کردیا:

ظھر الفساد فی البر والبحر بما کسبت ایدی الناس

آج جشن آزادی کے نام پر کروڑوں کی رقم تباہ کی جارہی ہے اور جو ہندوستان ہماری سرحدوں پہ ہماری عزتوں پہ حملے کررہا ہے یہ بے حیاء ان کی فلموں سے جشن آزادی کا آغاز کررہے ہیں۔ آج کیا آزادی ہے رقص وسرور کی محفلیں بجی ہوئیں۔ زنا وشراب کے اڈے کھلے ہوئے۔ نماز سے آزادی، غیرت سے آزادی اخلاق سے آزادی۔ اسلام سے آزادی، خون شہداء سے غداری، کیا یہ آزادی ہے اور پھر شرم نہیں آتی کہ یہ سب کام کرتے ہوئے سینے کے اوپر بیج بھی لگایا ہوا کہ پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ۔

وضع میں تم ہو نصاری تو تمدن میں ہنود
یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں یہود
اے کشتہ ستم تیری غیرت کو کیا ہوا

کیا قیام پاکستان کا مقصد اور آزادی کا یہی تقاضا ہے؟ آؤ میں تم کو بتلاتا ہوں کہ قیام پاکستان کے مقاصد اور آزادی کے تقاضے کیا ہیں۔ آزادی کا تقاضا یہ ہے کہ:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ پر عمل کرو۔ اقامت صلوٰۃ اور ایتاء زکوٰۃ کے نظام کو عملا نافذ کرو۔ حکمران تامرون بالمعروف و تنھون عن المنکر کا پیکر بنو فرقہ بندی کی بجائے

واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا کا پیغام عام کرو۔

ظلم وستم کی بجائے اذا قلتم فاعدلوا ۔ولو کان ذا قربی کا نقشہ پیش کرو۔

فحاشی عریانی کی بجائے ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشة فی الذین امنوا لهم عذاب الیم فی الدنیا والآخرۃ کا پیغام ذرائع ابلاغ سے نشر کرو۔ لا تنقصوا المکیال والمیزان کی عملی تصویر بنو۔ زنا کے اڈے کھولنے کی بجائے قل للمومنات یغضضن من ابصارهن کا سبق یاد رکو۔ اور قیام پاکستان کا مقصد یہ ہے کہ اور تمہاری آزادی کا تقاضا یہ ہے کہ فاتح مکہ کی سنت پہ عمل کرتے ہوئے ایک اللہ کے علاوہ پوری کائنات کے زندہ اور مردہ معبودوں کے ٹکڑے کرنے کا عزم کرو۔

بزدلی کی بجائے واعدوا لهم مااستطعتم من قوۃ پر عمل کرو۔ پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کیلئے مدارس کو کچلنے کی بجائے وسیع پیمانے پر اس کی تعلیمات کے حصول کا انتظام کرو۔ سود کی حلت کے کیس لڑنے کی بجائے فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ کی دھمکی سے پناہ مانگو۔ اسلامی ثقافت کو اپناؤ۔ اسلام کے اقتصادی نظام نافذ کرو اسلامی شعائر کی پاسداری کرو۔ اور اسلام کی مخالفت کی بجائے من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک هم الکافرون کی وعید سے ڈرو۔ اور تمہاری آزادی کا تقاضا یہ ہے کہ لیظهرہ علی الدین کلہ کہ علم اپنے ہاتھوں میں تھام کر پوری دنیا میں پھیل کر لنخرج العباد من عبادۃ العباد الی عبادۃ ربهم کے سنہری اصول کیلئے اپنی زندگیوں کو وقف کرو۔

قیام پاکستان کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان کا ہر باشندہ ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین۔ کی عملی تصویر پیش کرے۔

آج اگر پاکستان کو باقی رکھنا چاہتے ہو تو جس کلمے کے نام پر اسے حاصل کیا گیا تھا۔ اس کلمے کی عظمت کے جھنڈے پاکستان کی فضاؤں میں لہرا دو اور اہلحدیثو یاد رکھو نوجوان اس بات کو اپنے دل پہ مرتسم کریں کہ اس پاکستان کو بنایا بھی تم نے ہے اور اس کی حفاظت بھی تمہارے ذمے ہے۔ آؤ آج ہم یہ عہد کریں کہ ان شاء اللہ خدا کے فضل وکرم سے:

خون دل دے کے نکھاریں گے رخ برگ گلاب
ہم نے گلشن کے تحفظ کی قسم کھائی ہے
اور اللہ کی توفیق سے

ہم ہیں ارض پاکستان کے ذروں کی حرمت کے امیں
ہم ہیں حرف لاالہ کے ترجمان بے خطر

☆☆☆☆☆

## اظهار تعزیت

گذشتہ دنوں جماعت کے فعال اور مخلص کارکن ماسٹر محمد نصر اللہ ورک آف لدھیوالہ ورکاں ضلع شیخوپورہ کے والد محترم انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم انتہائی صالح، متقی اور پرہیزگار انسان تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ۔

ادارہ ترجمان الحدیث، ماسٹر صاحب و دیگر لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر کی توفیق فرمائے اور مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام نصیب کرے۔ آمین۔

ادارہ ترجمان الحدیث جامعہ سلفیہ فیصل آباد


اپنی تجارت کو فروغ دینے کیلئے
**مجلہ ترجمان الحدیث**
میں اشتہارات دیجئے

انتہائی معقول ریٹ ..... بہترین سرکولیشن

| | |
|---|---|
| بیک ٹائٹل | 5000روپے |
| بیک ٹائٹل اندرون | 4000روپے |
| فل صفحہ عام | 3000روپے |
| نصف صفحہ عام | 1500روپے |
| چوتھائی صفحہ عام | 800روپے |
| عام چھوٹے اشتہارات | 500روپے |

رابطہ کیلئے: مینیجر مجلہ "ترجمان الحدیث"
جامعہ سلفیہ فیصل آباد
فون نمبرز: 041-780274-780374